السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے ہاں یہاں برطانیہ میں بعض مسلمانوں نے حلال و حرام طریقوں سے مال جمع کیا ہے کیونکہ وہ تاجر ہیں اوران کی تجارت میں شراب اور سور کا گوشت بھی شامل ہے اوران میں سے کسی کے مال میں حرام کی مقدار زیادہ ہے اورکسی کے مال میں کم 'توکیا ہم مسلمانوں کیلیئے ان سے میل جول رکھنا اورجب وہ دعوت دیں توان کے کھانے کو کھانا جائز ہے ؟ کیا مسجد وغیرہ کے سلسلہ میں ان لوگوں کے عطیات قبول کیے جاسکتے ہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

اولاً : آپ کا فرض ہے کہ ایسے لوگوں کو سمجھائیں اورانہیں حرام اشیاء کی تجارت اور حرام کی کمائی کے بدترین انجام سے ڈرائیں اوراہل خیر میں سے اپنے ان بھائیوں کے ساتھ تعاون کریں جوانہیں سمجھائیں اور بتائیں کہ جو شخص اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کرے اور برائیوں کا ارتکاب کرے اس کیلیئے اللہ کی گرفت بہت سخت اوراس کا عذاب بہت شدید ہے نیز انہیں بتایا جائے کہ دنیا کا سامان بہت تھوڑا ہے اور آخرت بہتر بھی ہے اور ہمیشہ باقی رہنے والی بھی ہے۔

اگروہ ان باتوں کو قبول کرلیں توالحمد للہ!اوراس طرح وہ تمہارے دینی بھائی ہوں گے پھر انہیں نصیحت کروکہ اگرانہیں علم ہے تو غصب شدہ اشیاء ان کے اصل مالکوں کو واپس لوٹاوٴاور پھر نیک اعمال بھی کثرت سے بجالاوٴتاکہ اللہ تعالیٰ تمہاری توبہ کو شرف قبولیت سے نوازے اور تمہارے برے اعمال کو نیکیوں میں تبدیل کردے 'اس کے بعد تمہارے لیے ان سے میل جول اوراخوت کا معاملہ 'ان کی دعوت کو قبول کرنا اور مساجد میں تعمیر وتزئین کےلئے ان سے عطیات وغیرہ لینا جائز ہوگا کیونکہ توبہ کرنے اور حسب امکان حقداروں کوان کے حق لوٹادینے سے ان کے سابقہ گناہ معاف ہوجائیں گے کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

فَمَن جاءَهُ مَوعِظَةٌ مِن رَبِّهِ فَانتَهىٰ فَلَهُ ما سَلَفَ وَأَمرُهُ إِلَى اللَّهِ... ٢٧٥ ... سورة البقرة

''توجس شخص کے پاس اللہ کی نصیحت پہنچی اوروہ باز آگیا توجو کچھ پہلے ہوچکا وہ اس کا اوراس کا معاملہ اللہ کے سپرد ہے''۔

ثانیاً : اگر نصیحت کرنے اور سمجھانے کے بعد بھی وہ اپنے حرام کاموں ہی پر اصرار کریں توانہیں اللہ کی رضا کی خاطر چھوڑ دینا چاہیئے۔ ان کی دعوت اوران کے عطیات کو قبول نہیں کرنا چاہیئے تاکہ انہیں سمجھایا جاسکے اوران کے باطل کا انکار کیا جاسکے شاید کہ وہ اس طرح ہی سمجھ جائیں اور منکر اور حرام کاموں کو چھوڑ دیں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص499

محدث فتویٰ